بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۵۴	۱۱ نبوت ۱۳۴۶ ہش ۔ ۷ شعبان ۱۳۸۷ ھ ۔ ۱۱ نومبر ۱۹۶۷ ء	جلد ۵۶/۲۱

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۰ نومبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے لیکن ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

-- محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریر فرماتے ہیں :- ملیشیا کے ایک احمدی دوست مکرم فیتو حنیف امان صاحب راناؤ سے امسال حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ اگر ملیشیا اور انڈونیشیا سے حج پر تشریف لے جانے والے دیگر احباب بھی ان سے رابطہ پیدا کر لیں تو انہیں سہولت رہے گی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے اس مبارک سفر میں کامیابی اور ان کی خیر و عافیت کے لئے دعا فرما دیں۔

-- مورخہ ۱۵ اکتوبر کو عزیزم افتخار احمد صاحب بٹ ابن برادرم مکرم عبدالکریم صاحب بٹ سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دارالسلام حال نیروبی کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی اور بابرکت فعال زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے

شیخ مبارک احمد سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

-- مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ اسلام تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں قریباً پونے تین سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد کل شام بذریعہ پنجاب ایکسپریس واپس ربوہ تشریف لائے۔ ریلوے سٹیشن پر بہت سے احباب نے اپنے مجاہد بھائی کا خیر مقدم کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز میں واپس آنا ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین۔

-- مکرم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے فری ٹاؤن سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد مبلغ اسلام بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

-- مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سرگودھا کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار ہیں چند دنوں سے مرض میں شدت پیدا ہو گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ شفا بخشے۔

خاکسار عباداللہ گیانی

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی انسان کامل ہیں

آپ نے اپنی جان، اپنا مال، اپنی حیات و ممات رب العالمین پر قربان کر دیئے اور ہمہ تن خدا کے ہو گئے

(۱) "کامل انسان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کون ہوگا۔ دیکھو جب انہوں نے اپنی جان اپنا مال اپنی حیات ممات رب العالمین پر قربان کر دیئے۔ یعنی سارے کے سارے خدا کے ہو گئے تو کیسا خدا ان کا ہوا اور کیسے فرشتوں نے ان کی مدد کی۔ اگر وہ فرشتوں سے مدد نہ کرتا تو ممکن نہ تھا کہ ایک یتیم بچہ دنیا کو مغلوب کر لیتا۔ حکم وَاذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا کا وہی حال گزرا ہے۔ یعنی لڑائی کے وقت جب جھاگ منہ سے جاری ہے اور مارے غصہ کے آدمی جل رہا ہے۔ اس وقت بھی یہ حکم ہوتا ہے کہ خدا کو یاد کرے کسی پر وار چلانا ان دشمنانِ دین کے مقابل پر جنہوں نے سینکڑوں صحابہؓ کو ذبح کر دیا تھا۔ فتح مکہ پر کیسا خدا کو یاد کیا اور کیسا ترحم دکھایا۔" (الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء)

(۲) "ہمارے نبی کریم صلعم نے ہر طرح سے اقتدار اور اختیار حاصل کر کے اپنے جانی دشمنوں اور خون کے پیاسوں کو اپنے سامنے بلا کر کہہ دیا۔ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ اور پھر یہ بھی دیکھو کہ آنحضرت صلعم اس وقت مبعوث ہوئے تھے جب فسق و فجور، شرک اور بت پرستی اپنی انتہا کو پہنچ چکی تھی اور ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (۲۱/۸) کا معاملہ ہو رہا تھا اور گئے اس وقت تھے جب وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ (۳۰/۲۵) کا نظارہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا تھا اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کی نظیر تمام دنیا میں نہیں پائی جاتی اور یہی تو کامیابی ہے کہ جس مقصود کے لئے آئے تھے اسکو پورا کر کے دکھا دیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو صلیب کا ہی منہ دیکھتے پھرے اور یہودیوں سے رہائی نہ پا سکے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلعم نے غالب ہو کر وہ اخلاق دکھائے جن کی نظیر نہیں۔" (الحکم ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ رنومبر ۱۹۶۷ء

روحانی نظام

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے اس زمانہ میں کھڑا کیا ہے۔ تاکہ وہ دنیا کے سامنے زندہ خدا کے واقعی وجود کی ایسی شہادت پیش کرے جو موجودہ سائنٹفک ذہنیت کو اپیل کرے اور جو موجودہ سائنسدانوں اور فلاسفروں کے سامنے ایسا ثبوت رکھے جو تجربہ اور مشاہدہ سے تعلق رکھتا ہو۔ ہم نے گذشتہ اداریوں میں وہ ذرائع قرآن وسنت کی روشنی میں بیان کئے ہیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات سے وضاحتیں پیش کی ہیں۔

جیسا کہ معلوم ہے اس زمانہ کی بنیادی بیماری باری تعالیٰ کے وجود کا انکار ہے اور جب تک اس زمانے کے لوگوں کے سامنے ایسی شہادت نہ پیش کی جائے کہ نہ صرف اس پُرحکمت کارخانۂ کائنات کا بنانے والا اور چلانے والا کوئی وجود ہونا چاہیئے۔ بلکہ یہ کہ ایسا وجود واقعی ہے بھی اور اس کو ایسے دلائل سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ جس سے اس کے وجود پر حق الیقین کے درجہ کا ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اس وقت تک موجودہ دور میں دین کی حقانیت ثابت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے یہ شہادت ہے جس کو پیش کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کھڑی ہوئی ہے۔ ایسی شہادت میں قرآن کریم اور احادیث نبوی کی ایسی پیشگوئیاں بھی شامل ہیں جو پوری ہو چکی ہیں اور اب پوری ہو رہی ہیں یا آئندہ پوری ہونگی۔ چنانچہ ماہ رمضان کی خاص تاریخوں میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور پر سورج اور چاند کا گرہن۔

اس کے علاوہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں الہامات اور قبولیت دعا کے واقعات۔ یعنی جو بینات اور نشانات اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا کئے ہیں۔ چنانچہ آپ کی پیشگوئی کہ تمام دنیا پر عذاب آنے والا ہے جو اسی ترتیب سے پوری ہو رہی ہے۔ جس ترتیب سے بیان کی گئی ہے جس کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں خود ایسے خرق عادت واقعات مثلاً قبولیت دعا یا الہام جو افراد جماعت سے ظہور میں آتے ہیں۔ یہاں بعض ایسی باتیں ہیں جن کو پیش رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے خرق عادت واقعات کے متعلق بیان فرمائی ہے۔ کہ ایسی باتیں جو آپ سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ وہ دراصل آپ کے آقا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے معجزات ہیں کیونکہ ایک غلام کا مال دراصل اس کے آقا ہی کا مال ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو بڑی وضاحت سے پیش کیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ اس امر کو بھول جاتے ہیں۔ اور آپ کے بیان کردہ خرق عادت واقعات سے غلط استدلال کرتے ہیں کہ گویا آپ نے نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اپنی فضیلت ظاہر کی ہے۔

جس طرح چاند سورج سے روشنی لے کر دوسری اشیاء پر روشنی ڈالتا ہے۔ اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشانات جو دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نشانات ہیں۔ دوسروں کے لئے فیض رسانی کرتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی لئے اپنے رسالہ "ضرورت الامام" میں فرمایا ہے کہ

"افسوس ہے کہ اس زمانہ میں اکثر لوگ امامِ حقہ کی ضرورت کو نہیں سمجھتے اور ایک سچی خواب آنے سے یا چند الہامی فقروں سے خیال کر لیتے ہیں کہ ہمیں امام الزمان کی حاجت نہیں کیا ہم کچھ کم ہیں۔ اور یہ بھی خیال نہیں کرتے کہ ایسا خیال سراسر معصیت ہے کیونکہ جبکہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے امام الزمان کی ضرورت ہر ایک صدی کے لئے قائم کی ہے۔ اور صاف فرما دیا ہے۔ کہ جو شخص اس حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف آئے گا کہ اس نے اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کیا وہ اندھا آئے گا اور جاہلیت کی موت پر مرے گا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی ملہم یا خواب بین کا استثنیٰ نہیں کیا۔ جس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ملہم ہو یا خواب بین ہو، اگر وہ امام الزمان کے سلسلہ میں داخل نہیں ہے۔ تو اس کا خاتمہ خطرناک ہے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ اس حدیث کے مخاطب تمام مومن اور مسلمان ہیں اور ان میں ہر ایک زمانہ میں ہزاروں خواب بین اور ملہم بھی ہوتے آئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ امتِ محمدیہ میں کئی کروڑ ایسے بندے ہوں گے جن کو الہام ہوگا۔ پھر ماسوا اس کے حدیث و قرآن سے یہ ثابت ہے کہ امام الزمان کے نور کا ہی پرتو ہوتا ہے۔ جو مستعد دلوں پر پڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے۔ تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں۔ اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے۔ انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص فکر و غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے۔ اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور جس کو عبادت کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے۔ اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے۔ اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے۔ اور یہ تمام باتیں اسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے۔ اور یہ ایک عام قانون اور سنت الٰہی ہے جو ہمیں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی راہنمائی سے معلوم ہوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے۔ مگر مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔ اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتو ہوگا۔ جیسا کہ دیوار پر آفتاب کا سایہ پڑتا ہے تو دیوار منور ہو جاتی ہے اور اگر چونہ اور قلعی سے سفید کی گئی ہو تو پھر تو اور بھی زیادہ چمکتی ہے۔ اور اگر اس میں آئینے نصب کئے گئے ہوں۔ تو ان کی روشنی اس قدر بڑھتی ہے۔ کہ آنکھ کو تاب نہیں رہتی۔ مگر دیوار دعوے نہیں کر سکتی کہ یہ سب کچھ ذاتی طور پر مجھ میں ہے۔ کیونکہ سورج کے غروب کے بعد پھر اس روشنی کا نام و نشان نہیں رہتا۔ پس ایسا ہی تمام الہامی انوار امام الزمان کے انوار کا انعکاس ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی قسمت کا پھیر نہ ہو اور خدا کی طرف سے کوئی ابتلا نہ ہو تو سعید انسان جلد اس دقیقہ کو سمجھ سکتا ہے۔"

(ضرورت الامام صـ۶-۵)

(باقی)

پریس کی مضبوطی

موجودہ زمانہ میں جبکہ ہمارے رب کی فرمودہ پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اپنی پوری شان سے پوری ہو رہی ہے۔ قوموں کی زندگی اور مضبوطی ان کے پریس کی مضبوطی سے وابستہ ہے۔ آپ اپنے دینی آرگن اور پیارے اخبار الفضل کی اشاعت بڑھا کر اپنے پریس کو مضبوط کریں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ جلسہ

دوسرے اور تیسرے دن کی ایمان افروز کارروائی

انڈونیشیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات میں سے آپکے دستِ مبارک کی ایک اہم تحریر

ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کا چرچا

(مکرم میاں عبدالحئی صاحب واقفِ زندگی مبلغِ اسلام انڈونیشیا)

(قسط ۲)

جلسہ کے دوسرے دن کی کارروائی

۲۷ ۸/۶۷ (اتوار) کا پہلا اجلاس

آج جلسہ کا دوسرا روز تھا۔ اس کا اجلاس ۸ بجے صبح زیر صدارت جناب راؤن مرتضیٰ صاحب بیرسٹرایٹ لاء شروع ہوا (آپ حکومت میں اچھے عہدہ پر متعین ہیں اور دو دفعہ انہیں انڈونیشی ڈیلیگیشن کے ممبر کی حیثیت میں پاکستان جانے کا موقع ملا ہے۔ پہلے دورہ میں حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ سے بھی مختصر ملاقات کا موقع ملا۔ اور دوسرے دورہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات کی توفیق ملی) تلاوتِ قرآن کے بعد جناب مرتضیٰ صاحب نے مختصر افتتاحی تقریر کی۔ سب سے قبل جناب احمد رشدی صاحب نے (جو کہ چھ سات سال قادیان میں رہ چکے ہیں) ذکرِ حبیب کے موضوع پر تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض نمایاں خصوصیات مثلاً اکرامِ ضیف۔ سادگی۔ دوسروں کی امداد کے لئے کمربستہ رہنا۔ عفو۔ ایفائے عہد بیان کیں اور سب سے آخر حضورؑ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق کے متعلق روشنی ڈالی۔ اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے آپ پر جو فضل نازل کیا اس کا ذکر کیا۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ سلسلہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات" کے موضوع پر تقریر کی۔ پہلے تو معجزات کے معنے اور تعریف بیان کی۔ اس کے بعد یہ بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی صفات علیم۔ قادر۔ قدیر۔ خالق وغیرہ کا دنیا پر اظہار ہوا۔ حضور کے بعض اہم معجزات مثلاً طاعون میں جماعت کی خاص طور پر حفاظت وغیرہ بیان کئے۔

اس کے بعد مکرم راؤن انور صاحب نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا تعارف" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور پہلے تو زمانۂ خلافت سے قبل حضور کی مصروفیات اور کاموں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور کو اللہ تعالےٰ نے تنظیمی قابلیت عطا فرمائی ہوئی ہے اور یہ کہ خلیفہ بننے کے بعد حضور اللہ تعالےٰ کی خاص تائید کے مورد بن گئے ہیں۔ اس کے بعد حضور کے حالیہ سفرِ یورپ کے بھی بعض چیدہ واقعات بیان کئے اور ان کی اہمیت سے احباب کو روشناس کرایا۔

اس میں شک نہیں کہ باہر کی جماعتوں کے لئے یہ موضوع نہایت ہی اہم ہے۔ تحدیث بالنعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ خاکسار نے ہی یہ تجویز پیش کی تھی کہ اس موضوع پر تقریر نہایت ضروری ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے "خلافت فی الاسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ پہلے تو خلیفہ کے معنے۔ پھر خلافت کی تعریف اسلامی اصطلاح کے لحاظ سے اور قرآن کریم کے استعمال کے لحاظ سے۔ خلفاء کی قسمیں اور اس کے بعد خلافتِ راشدہ کی عظیم الشان کامیابیاں۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی کمزوری اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے نصرت کے وعدوں کے باوجود ناکامیوں کا سبب خلافت کے فقدان کو قرار دیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ دنیا کو دی ہے۔ پھر آخر میں نوجوانوں کو کہا کہ وہ وقت آگیا ہے کہ جب لوگ لاکھوں کی تعداد میں احمدیت میں داخل ہوں گے لیکن یہی وقت جماعت کے لئے نہایت نازک ہوگا آپ میں سے ہر احمدی کا خصوصاً ہر نوجوان کا یہ فرض ہے کہ ہر نئے آنے والے احمدی کو خلافت کی اہمیت بتاتا رہے۔ تا جب لوگ فوج در فوج احمدیت میں داخل ہوں انہیں ساتھ ہی ساتھ خلافت کی اہمیت کا بھی احساس رہے۔ وغیرہ۔

اس روز کا یہ اجلاس ۱۲ بجے اختتام پذیر ہوا۔

۲۷ ۸/۶۷ کا دوسرا اجلاس

اس روز کا دوسرا اجلاس طعام اور نمازِ مغرب وعشاء کے بعد زیرِ صدارت جناب ہادی ایمان صاحب بیرسٹرایٹ لاء شروع ہوا۔ یہ ایک پرانے اور مخلص احمدی خاندان کے فرد ہیں۔ ان کی اہلیہ نرہالوجی اتی صاحبہ بھی بیرسٹرایٹ لاء ہیں۔ ہادی ایمان صاحب آجکل جاکرتا کی جماعت کے پریذیڈنٹ بھی ہیں اور شوق اور محنت سے سلسلہ کا کام کرتے ہیں۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جس کے بعد جناب سوجادی مالنگ یوڈ صاحب نے "معاشرۂ اسلامیہ" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ کس طرح اسلام کی تعلیم کی روشنی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے گری ہوئی عرب قوم کو آسمانِ سعادت واقبال تک پہنچا دیا۔ آپ نے اسلامی معاشرہ کے بعض اہم عناصر بیان کئے۔

اس کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے تقریر کی اور کہا کہ ہمارا یہ جلسہ ایک نئی شان کا حامل ہے۔ ہم پہلی بار سو فیصدی اپنے ماحول میں اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر جلسہ کر رہے ہیں۔ تمام عمارات۔ تمام اقامت گاہیں۔ جلسہ گاہ ہماری اپنی ہیں۔ پس جماعت مانس لو اخوش قسمت ہے کہ اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی کا موقع ملا اور یہ امر خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں تفسیر قرآن کی اشاعت کے لئے بھی بڑھ چڑھ کر قربانیوں میں حصہ لینے کی تلقین کی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب نے "سلسلۂ نبوت" پر کی۔ یہ بھی کئی سال مرکز میں رہ چکے ہیں اور ایک علم دوست شخص ہیں۔ آپ انڈونیشیا سے قادیان جانے والے پہلے گروپ کے ایک فرد ہیں۔

اس اجلاس کی چوتھی تقریر مکرم مولوی قریشی دھلان صاحب نے کی۔ آپ بھی کئی سال مرکز میں رہ چکے ہیں اور انڈونیشیا سے مرکزِ سلسلہ جانے والے پہلے گروپ کے ایک فرد ہیں (حالیہ رئیس التبلیغ مکرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب بھی اسی گروپ کے ہیں) آپ کی تقریر کا موضوع "مرکزِ سلسلہ کی برکات" تھا۔ آپ نے بیان کیا کہ مرکز میں مختلف ممالک اور اقوام کے لوگ موجود ہیں۔ وہاں ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کے لئے مبلغ تیار کئے جاتے ہیں۔ دینی و دنیوی تعلیم کا اعلےٰ انتظام ہے۔ دینی امور کو دلچسپ رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ قبولیتِ دعا اور اللہ تعالےٰ سے زندہ تعلق کے نظارے نظر آتے ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اخلاص سے بھری ہوئی نصائح بھی مرکز کے حسن کو دوبالا کرتی ہیں۔ وغیرہ

یہ اجلاس رات بارہ بجے تک جاری رہا۔

جلسہ کے تیسرے دن کی کارروائی

۲۸ ۸/۶۷ سوموار کا پہلا اجلاس

آج جلسہ کا تیسرا روز تھا۔ اس کے پہلے اجلاس کی کارروائی صبح ساڑھے سات بجے زیرِ صدارت جناب شریف صاحب مرکزی سیکرٹری تبلیغ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد پہلی تقریر مکرم ہادی ایمان صاحب نے "ہستی باری تعالےٰ" کے موضوع پر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ توحید کے مسئلہ کو اسلام نے ہی کامل طور پر پیش کیا ہے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مبلغِ سلسلہ جناب صالح الشبیبی صاحب کی تھی۔ آپ بھی حصولِ تعلیم کے سلسلہ میں مرکز ربوہ میں چند سال رہ کر آئے ہوئے ہیں اور آپ کی اہلیہ مکرم مولوی محمد تقی صاحب ربوہ کی لڑکی ہیں۔ آپ کی تقریر کا موضوع "حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے" تھا۔ آپ نے حضور کے متعدد شاندار کارناموں کو بیان کیا۔

تیسری تقریر ڈاکٹر احمد دھلان صاحب کی "تربیت اولاد" کے موضوع پر تھی۔ آپ بھی ایک مخلص احمدی خاندان کے فرد ہیں۔ آپ کو جاپان میں کچھ عرصہ ایک خاص طریقۂ علاج کی تعلیم کے سلسلہ میں رہنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے وہاں کے احمدیوں سے اپنے عرصۂ قیام میں برابر رابطہ قائم رکھا۔

چوتھی تقریر مکرم مولوی محی الدین صاحب مبلغ سلسلہ کی تھی۔ آپ کو آپ کے والدین نے بچپن میں ہی ربوہ بھجوا دیا تھا۔ اور اب

چند سال سے مبلغ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ آپ کی تقریر کا موضوع "اسلام کا مستقبل" تھا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار نے "نظامِ نو" کے موضوع پر کی اور بتایا کہ اسلامی تعلیم کے نتیجہ میں ہی دنیا میں نظامِ نو یعنی صحیح نظامِ اسلام پھر قائم ہوگا۔ یہ اجلاس ۱۲½ بجے دوپہر تک جاری رہا۔

تیسرے دن کا دوسرا اجلاس

اس روز کا دوسرا اور جلسہ کا آخری اجلاس مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد ساڑھے سات بجے زیرِ صدارت مکرم موجاری مانگ یوڈو صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی محمد ایوب صاحب نے "آخری زمانہ کی نشانیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ بھی مرکز میں کئی سال رہ چکے ہیں۔ آپ نے قرآن کریم اور احادیث میں سے چند اہم نشانیاں بیان کیں اور بتایا کہ جب یہ نشانیاں پوری ہوئی ہیں تو امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد جو ان نشانیوں کا اہم حصہ تھی وہ بھی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم صالح الشبیبی صاحب کی "یورپ میں تبلیغِ اسلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مساعی اور ان کے شاندار نتائج" کے موضوع پر تھی۔

تیسری تقریر مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب کی "فلسفۂ گناہ" کے متعلق تھی۔ آپ نے جہاں گناہ کے اسباب و محرکات بیان کئے وہاں بتایا کہ گناہ کے ازالہ کا سب سے کامیاب نسخہ معرفتِ الٰہی ہے۔

اس اجلاس کی چوتھی اور اس سالانہ جلسہ کی آخری تقریر مکرم جناب مولوی ابوبکر ایوب صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی "رسم و رواج کے خلاف جنگ" کے موضوع پر تھی۔ آپ نے کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں جماعت کو بڑے زور سے خلافِ شریعت رسوم کے خلاف جنگ کرنے کو کہا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے انڈونیشیا میں بعض غیر اسلامی رسوم کا ذکر کیا۔ ان کی غلطی کو بدلائل واضح کیا اور احبابِ جماعت کو تلقین کی کہ ان رسوم سے نہ صرف خود بچیں بلکہ دوسروں کو بھی ان کے چھوڑنے کی تلقین کریں۔

جلسہ کے آخری اجلاس میں پروگرام کا وہ حصہ بھی شامل تھا جسے "اردل تادل" کے نام سے موسوم کرتے ہیں یعنی جس میں بعض لوگ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ چنانچہ جلسہ کے اختتام سے قبل علاقہ کے مبلغ مکرم حاجی بصری صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اسی طرح Bening صاحب نے (جن کے ذریعہ اس علاقہ میں احمدیت آئی تھی) اس علاقہ میں احمدیت کی آمد کی تاریخ دلچسپ پیرایہ میں بیان کی۔ مکرم شعری صاحب نے بھی اختصار کے ساتھ جلسہ کی کامیابی پر شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا۔ آخر میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے اختتامی دعا کرائی۔ آخر میں رقت بھری دعاؤں کے بعد یہ اجلاس قریباً ۲ بجے شب ختم ہوا۔ اس طرح نہایت پُرسوز دعاؤں پر ہمارا یہ سالانہ جلسہ تین روز جاری رہنے کے بعد بخیروخوبی ... ... اختتام پذیر ہوا۔

بعض اہم متفرق امور

درس قرآن مجید:- جلسہ کے ایام میں اتوار۔ سوموار اور منگل کے روز نمازِ فجر کے بعد قرآن مجید کا درس بھی دیا جاتا رہا۔ پہلے روز مکرم مولوی عبدالواحد صاحب نے دوسرے روز مکرم صالح الشبیبی صاحب نے اور تیسرے روز مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب نے درس دیا۔

حضرت مسیح موعودؑ کے دستِ مبارک کی تحریر

حقیقۃ الوحی کے مسودہ کے بابرکت اوراق۔

آخری تقریر میں مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر (از حقیقۃ الوحی) کی بعض عبارات کا ترجمہ پڑھ کر سنایا اور ایمان افروز رنگ میں ان کی وضاحت کی جس سے احباب کے اندر خوشی اور انبساط کی لہر دوڑ گئی۔ جو احباب کی زیادتی ایمان کا موجب ہوا۔ یہ چند اوراق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے احبابِ جماعت انڈونیشیا کو عطا فرمائے تھے۔ یہ تحریر دو فریموں میں محفوظ کر دی گئی ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ اسی تحریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو الہام

اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ
نَافِلَةً لَّکَ۔

اور

مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَا

بھی درج ہیں۔ سو اس تبرک سے جلسہ میں شامل احبابِ جماعت کے ایمانوں میں مزید تقویت ہوئی ہے کیونکہ اوّل الذکر الہام میں خلافتِ ثالثہ کے مظہر ہمارے موجودہ امام جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو حضرت مسیح موعودؑ کے پوتے ہیں کا ذکر اور آپ کی بشارت دی گئی تھی۔

جلسہ کی بابت ریڈیو اور اخبارات میں چرچا

اس دفعہ بھی جلسہ سے قبل اور دوران میں اور جلسہ کے بعد بھی بعض اخبارات میں جماعت کے جلسہ کا ذکر ہوا اور پھر ریڈیو کے ذریعہ ہمارے جلسہ کا کئی روز ذکر ہوتا رہا۔ SUROBAY کے اخبارات نے نہایت واضح رنگ میں ذکر کیا۔

جلسہ Chirebon

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے Chirebon کا شہر مغربی جاوا میں تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ یہاں سے اسلام کی اشاعت مغربی جاوا میں شروع ہوئی لیکن ابھی تک اس شہر میں ہماری جماعت کی طرف سے کوئی پبلک تبلیغی جلسہ نہ ہوا تھا (گو تبلیغ ہوتی رہی ہے اور چھوٹے پیمانہ پر تقاریر بھی) فیصلہ کیا گیا کہ MANIS LOR میں منعقد جلسہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے Chirebon میں بھی ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا جائے۔ چنانچہ Chirebon کی جماعت نے اس سلسلہ میں تیاریاں شروع کر دیں اور ایک ہال شہر کے وسط میں اس غرض کے لئے کرایہ پر لیا گیا۔ نہ صرف لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ شہر میں اس جلسہ کے متعلق اعلان کرایا گیا بلکہ ریڈیو کے ذریعہ بھی علاقہ کے لوگوں کو اس جلسہ کے انعقاد کی اطلاع کروائی گئی۔ حسبِ پروگرام یہ جلسہ ۲۹/۸/۶۷ بروز منگل بعد نماز مغرب وعشاء منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ سے فارغ ہو کر واپس جانے والے احباب خصوصاً جاکرتا کی جماعت کے کافی لوگ جاکرتا جاتے ہوئے راستہ میں Chirebon میں منعقد ہونے والے اس جلسہ میں بھی شامل ہوئے۔

مذکورہ ہال میں احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ چنانچہ نہ صرف ہال کے اندر کم و بیش ۲۰۰ افراد غیر از جماعت موجود تھے بلکہ ہال کے باہر بھی غیر از جماعت دوست کافی تعداد میں سن رہے تھے۔ پھر لاؤڈ سپیکر کی وجہ سے اردگرد کے علاقہ میں بھی آواز پہنچ رہی تھی۔ اس طرح ہزاروں لوگوں میں ہماری آواز پہنچ گئی۔

تقاریر

اس جلسہ میں پروگرام کے مطابق دو تقاریر ہوئیں۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد پہلی تقریر خاکسار کی "اسلام موجودہ زمانہ کے سوالات کا کیا جواب دیتا ہے" کے موضوع پر تھی جو سوا گھنٹہ تک جاری رہی۔

اس کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس ضمن میں آپ نے احمدیت پر جس قدر اعتراضات وارد ہوتے ہیں اصولی طور پر ان سب کا احسن پیرایہ میں جواب بھی دیا۔ علاوہ ازیں جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات کو مؤثر انداز میں پیش کیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں یورپ میں اپنے سلسلہ تبلیغ قیام کے دوران کے بعض ذاتی تجربات اور تاثرات کو بھی بیان کیا۔ آپ کی یہ پُراثر تقریر دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

یہ جلسہ بھی خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا اور بعض غیر از جماعت معزز احباب نے خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور خواہش کی کہ اس قسم کے جلسے آئندہ بھی منعقد کئے جایا کریں۔

انڈونیشیا کے حالات ایسے ہیں کہ بظاہر امید ہے کہ جس وقت بھی جماعتِ احمدیہ کی طرف لوگوں میں اہمیت پیدا ہونا شروع ہوئی اس کے بعد تھوڑے عرصہ میں ان شاء اللہ کافی تعداد میں لوگ جماعت میں داخل ہوں گے۔ خدا کے فضل سے رعایا کے ہر طبقہ کے ایک حصہ میں اب احمدیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے تاہم جو لوگ جماعت کی آئندہ ترقی سے خائف ہیں وہ بدستور غلط پراپیگنڈا بھی کرتے رہتے ہیں لیکن اس کے باوجود خدا کے فضل سے جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا جا رہا ہے۔

بالآخر احباب سے درخواست ہے کہ وہ انڈونیشیا میں کام کرنے والے مبلغینِ احمدیت کو جہاں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں وہاں یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انڈونیشیا میں جماعت کی جلد غیر معمولی ترقی کے سامان پیدا کرے۔ آمین۔

مجالس اکتوبر کی رپورٹ بھجوائیں

ماہِ اکتوبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ اکتوبر کی رپورٹ مرکز کو روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ ہر مجلس کی ماہانہ رپورٹ ہر صورت میں ۱۵ر نومبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

معتمد

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خلافت اور مجددیت

مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ (ضلع سیالکوٹ)

(۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا۔

(رواہ ابوداؤد (مشکوٰۃ ص ۳۶)

یعنی اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایسے اشخاص کو مبعوث فرماتا رہے گا۔ جو اس کے دین کو تازہ کرتے رہا کریں گے" اس حدیث کی صحت کے بارہ میں نہ صرف سنی و شیعہ اصحاب متفق ہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے عملی طور پر اس کی صحت یوں ظاہر فرما دی کہ گذشتہ ۱۳ صدیوں میں مجدد آتے رہے۔ جیسا کہ حجج الکرامہ کی مندرجہ تفصیل سے بھی ظاہر ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض لوگ اس حدیث کے مطابق چودھویں صدی میں آنے والے مجدد کامل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے سے رکے ہوئے ہیں حالانکہ بروئے حدیث یا تو حضور کو ماننا ضروری ہے ورنہ دعوے دار ایسا مجدد پیش کرنے جو حدیث کے مطابق اس صدی کے سر پر آیا ہو۔ اور پھر حدیث دار قطنی کی پیشگوئی کے موافق اس امام مہدی کے دعوے کے بعد ماہ رمضان میں چاند کی ۱۳ تاریخ اور سورج کی ۲۸ تاریخ کو گرہن بھی ہوا ہو۔ حالانکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا گرہن کا نشان حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کے دعوے کے بعد یعنی رمضان ۱۳۱۱ھ ہجرہ مطابق اپریل ۱۸۹۴ء میں ہو گیا جب کہ دوسرا کوئی صدی کے سر پر ہونے کا مجدد اور مہدی دعویدار نہیں۔ اور یہ امور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا روشن اور بیّن ثبوت ہیں۔

(۲)

اللہ تعالیٰ نے اسلام کے دورِ اوّل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد نظام خلافت کو قائم فرمایا جو کل عالم اسلام پر حاوی تھا جس کے بعد مجددین کا سلسلہ قائم کیا گیا۔ مگر ان کا حلقہ محدود ہوتا تھا۔ لیکن چودھویں صدی کے مجدد کامل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز اتم کا دائرہ عمل محدود نہیں بلکہ محیط کل عالم ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں مندرجہ ایک پیشگوئی سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ (وسلم) کے بعد نظام خلافت راشدہ صرف تیس سال رہنا تھا۔ جیسا کہ مسند احمد بن حنبل اور ابوداؤد کی حدیث "اَلْخِلَافَۃُ ثَلَاثُوْنَ سَنَۃً" (مشکوٰۃ ص ۴۶۳) سے عیاں ہے۔ اور خلافت راشدہ کے بعد موجب حدیث ابوداؤد مجددین الٰہی نے اسلام کی خدمت سرانجام دینا تھی۔ لیکن یہ بھی پیشگوئی فرمائی تھی کہ جب اسلام پر انتہائی تنزل و ادبار کا وقت ہو گا تو اللہ تعالیٰ آپ کے بروز کامل مسیح مہدی کو امتی نبی کے رنگ میں مبعوث فرمائے گا جن کی وفات کے بعد خلافت منہاج نبوت کا نظام قائم ہو گا۔ جیسا کہ مسند احمد بیہقی وغیرہ کی حدیث (مندرجہ مشکوٰۃ ص ۴۶۱) سے واضح ہوتا ہے گویا اسلام کے دور اوّل میں تو صرف تیس سال دورِ خلافت راشدہ کی خبر فرمائی گئی۔ لیکن دور ثانی میں یہ حد بندی نہیں۔ جس سے صاف اور صریح معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں خلافت راشدہ کا نظام غیر محدود اور

. . . .

. . . .

دائمی ہو گا۔ کیونکہ اسلام کے دورِ اوّل میں نظام خلافت راشدہ کے ذکر کے بعد جہاں

مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی

کے الفاظ ہیں جن کا مطلب یہ ہے کہ "یہ نظام خلافتِ راشدہ اس وقت تک رہے گا جب تک خدا چاہے گا۔ پھر اسے اللہ تعالیٰ اٹھا دے گا" وہاں اسلام کے دور ثانی میں "ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃً عَلٰی مِنْہَاجِ النُّبُوَّۃِ" کے بعد بندش کی بجائے یہ الفاظ ہیں:۔

"تَعْمَلُ فِی النَّاسِ بِسُنَّۃِ النَّبِیِّ وَیُلْقِی الْاِسْلَامُ بِجِرَانِہٖ فِی الْاَرْضِ"

کہ "پھر وہی خلافت بطریق نبوت ہو گی جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی اور اسلام زمین میں پاؤں جمائے گا۔"

(موافقات شاطبی و منصب امامت بحوالہ تجدید و احیائے دین مؤلفہ مولانا مودودی)

اس حدیث نبوی سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں دور خلافت راشدہ غیر محدود اور دائمی ہو گا۔ اسلئے اس دور میں علیحدہ مجدد دین کی ضرورت نہ ہو گی کیونکہ خلافتِ راشدہ کا نظام تجدیدی دور سے بڑھ کر اور محیط کل عالم ہو گا۔

(۳)

حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ نے بھی (جو خود اپنی صدی کے مجدد تھے) سابقہ مجدد دین کے اسماء کا ذکر کرتے ہوئے آخر میں اپنی نظم میں امام مہدی و مسیح نبی اللہ کی بعثت کا ذکر کر کے اس حقیقت کا یوں اظہار فرمایا ہے:۔

ع وَبَعْدَہٗ لَمْ یَبْقَ مِنْ مُّجَدِّدٍ"

(حجج الکرامہ ص ۱۳۸)

کہ امام مہدی مسیح موعود نبی اللہ علیہ السلام کے بعد کوئی مجدد باقی نہ ہو گا۔

پس حضرت امام سیوطیؒ کے اس ارشاد سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں نظام خلافت راشدہ کی وجہ سے الگ اور علیحدہ کسی مجدد کی ضرورت نہ رہے گی۔

(۴)

علاوہ ازیں حَکَم و عدل و امام زماں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے بھی اس امر کا ثبوت ملتا ہے حضور فرماتے ہیں:۔

(الف) (۱) "خدا تعالیٰ اس امت کے لئے خلافت دائمی کا صاف وعدہ فرماتا ہے"

(شہادۃ القرآن ص ۵۷)

(۲) "خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے"

(شہادۃ القرآن ص ۵۸)

(۳) "قرآن کریم میں اس قسم کی بہت سی آیتیں ایسی ہیں جو اس امت میں خلافت دائمی کی بشارت دیتی ہیں اور احادیث بھی اس بارہ میں بہت سی بھری پڑی ہیں" (شہادۃ القرآن ص ۵۹)

ان حوالوں سے خلافت راشدہ کا سلسلہ "دائمی اور تا قیامت" ہونا ظاہر ہے۔

(ب) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "الوصیت" میں اپنے آپ کو انبیاء کی طرح ایک مجسم قدرت قرار دے کر اپنے بعد قدرت ثانیہ یعنی خلافت راشدہ کے نظام کے ظہور کی اسی طرح خبر دی ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکرؓ قدرت ثانیہ کے مظہر اوّل اور خلیفہ تھے۔ پھر اسکے بعد فرمایا کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے۔

(الوصیت ص ۶ مطبوعہ ۱۹۶۶ء)

یہ عبارت بھی صاف اور صریح طور پر جماعت احمدیہ میں نظام خلافت راشدہ کو "دائمی" "تا قیامت" اور غیر منقطع "ثابت کر رہی ہے۔ بشرطیکہ جماعت احمدیہ اپنے فرائض کو ادا کرتی اور خلافت کی قدر کما حقہ کرتی رہے (خدا تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق نسل در نسل بخشتا رہے۔ آمین۔)

خلاصہ یہ کہ "خلافت علی منہاج نبوت" کے قیام پر جو اصلی الٰہی نظام ہے اور کل دنیا پر محیط ہے کسی الگ اور علیحدہ مجدد کی ضرورت نہ ہو گی۔ گویا اب آئندہ قیامت تک خلفاء احمدیت ہی تجدید دین کا کام اور فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

قائدین خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

خدام الاحمدیہ کے تشخیص شدہ بجٹ سال ۶۷-۱۹۶۶ء مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر تھی مگر ڈیڑھ ماہ مزید گذرنے کے باوجود ۵۰٪ مجالس نے ابھی اپنے بجٹ ۶۷-۱۹۶۶ء مرکز کو نہیں بھجوائے۔ ہمارا نیا سال شروع ہو چکا ہے قائدین کوشش کر کے جلد از جلد بجٹ برائے سال ۶۷-۱۹۶۶ء مرکز کو ارسال کریں اس کام میں سستی نہیں ہونی چاہیئے۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا نیا انتخاب

نومبر ۱۹۶۷ء تا اکتوبر ۱۹۶۹ء

قائدین مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۷ء کو ختم ہو چکی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ جلد از جلد قائد مجلس کا نیا انتخاب کر کے صدر مجلس کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں۔

انتخاب قائد مجلس کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مقرر ہیں۔ ان کی پابندی ضروری ہو گی۔

۱۔ قائد کا انتخاب علی الترتیب مرکزی نمائندہ۔ قائد علاقائی۔ قائد ضلع۔ امیر مقامی یا پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔ ان میں سے ایک سے زائد کی موجودگی کی صورت میں مندرجہ بالا ترتیب مدنظر رکھنی ضروری ہو گی۔ کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہو گا جس میں اس کا اپنا نام پیش ہو سکتا ہو۔

۲۔ جس خادم کا نام قیادت یا زعامت کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ پنجوقتہ نماز کا پابند ہو۔ جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ داڑھی منڈانے والا نہ ہو اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔ داڑھی نہ منڈواتا ہو۔ لیکن اگر کسی جگہ داڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اجازت دی جا سکتی ہے۔

۳۔ قائد کا انتخاب دو سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہو سکے گا۔

۴۔ مرکز سے منظوری آنے پر نئے عہدیداران کام سنبھال لیں گے۔ اس وقت تک سابقہ عہدیدار ہی برقرار رہیں گے۔

۵۔ یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہیئے (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) ایسے موقع پر کسی کے خلاف پراپیگنڈا کرنا ناپسندیدہ اور معیوب ہے۔ ایسا کرنے والے کے متعلق اگر کسی کو علم ہو۔ تو اس کی اطلاع کرنی چاہیئے۔ اسی طرح ایسے انتخاب کے موقع پر غیر حاضر افراد رہنا بھی درست نہیں۔ کسی نہ کسی کے حق میں اپنا ووٹ ضرور استعمال کیا جائے۔

۶۔ انتخاب صرف قائد اور زعیم کا ہوتا ہے۔ بقیہ عہدیدار قائد یا زعیم نامزد کر کے قواعد کے مطابق منظوری حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ مرکزی نمائندگان۔ قائدین علاقہ۔ قائدین اضلاع کا ہر جگہ ہر وقت پہنچنا ممکن نہیں۔ اس لئے امراء مقامی اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ قائدین مجالس کے انتخاب کے سلسلہ میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا نومبر کا شمارہ خریدار اصحاب کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ اگر کسی دوست کو دو چار روز تک پرچہ نہ ملے تو پہلے اپنے پوسٹ آفس سے دریافت فرمائیں اور اگر وہاں سے بھی پتہ نہ چلے تو ہمیں اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے۔

اپنا پتہ واضح کر کے تحریر فرمائیں اور اگر ممکن ہو تو خریداری نمبر سے بھی اطلاع دیں اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو مہربانی فرما کر جلد از جلد آئندہ سال کا چندہ ارسال فرمائیں تاکہ پرچہ آپ کے نام جاری رکھا جا سکے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ سپلیمنٹری کے امتحان میں شامل ہو رہی ہے جو عنقریب شروع ہونے والا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرما دیں۔ مولا کریم اس میں اپنے فضل و کرم سے اُسے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے (مرزا عبدالحئی۔ ربوہ) ۲

فارم ہائے اصل آمد اور وصایا کے سالانہ حسابات

حصہ آمد کے موصی احباب کے حسابات کی سالانہ تکمیل نہایت ضروری ہے اور سالانہ حسابات کی تکمیل ہو نہیں سکتی جب تک کہ فارم اصل آمد پُر نہ ہوں۔ یعنی دفتر کو ان کی اس سال کی آمدنی معلوم نہ ہو۔ جس سال کے حسابات کا مکمل کرنا مقصود ہو۔ اس لئے درخواست کی جاتی ہے کہ:۔

(۱) حصہ آمد کے جن موصی اصحاب کو سال ۱۹۶۶-۶۷ء یا اس سے پہلے کسی سال کے فارمہائے اصل آمد بھیجے جا چکے ہیں مگر انہوں نے اب تک پُر کر کے واپس نہیں کئے۔ وہ ان کو پُر کر کے جلد واپس فرمائیں تاکہ ان کے حسابات مکمل کر کے بھیجے جائیں اور تا ان کو اپنی وصایا کی حسابی پوزیشن کا علم ہو جائے۔

۲۔ جو احباب یہ فارم پُر کر کے دفتر کو بھیج چکے ہیں۔ لیکن ان کو سالانہ حساب نہیں پہنچے وہ بھی مہربانی فرما کر جلد تر مطلع فرمائیں تاکہ معلوم کیا جائے کہ اُن کو حسابات کیوں نہیں بھیجے گئے اور تا حسابات بھجوانے کے لئے اب ضروری کارروائی کی جائے۔

یہ ہر دو امر نہایت ضروری ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے کہ حصہ آمد کے موصی احباب اپنی وصایا کے حسابات کی تکمیل کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

تحریک جدید کی مخلصانہ خدمت سے انسان ولی اللہ بن سکتا ہے

آج کل جبکہ ہمارے محبوب امام نے تحریک جدید کے نئے سال کے لئے مالی قربانیوں کی اپیل فرما دی ہے اور جملہ جماعتہائے احمدیہ میں وعدے حاصل کرنے اور امام ہمام کی خدمت میں پیش کرنے کی مہم شروع ہو چکی ہے تو مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تحریک جدید کی خاطر اخلاص اور استقلال سے کام کرنے والے دوستوں کو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ایک خوشکن ارشاد دہرا دیا جائے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"ہمارے سیکرٹری اگر اخلاص اور مذہبی جنون سے کام کریں تو یہی عہدے ان کو ولی اللہ بنا سکتے ہیں اور ان پر رؤیا و کشوف کے دروازے کھل سکتے ہیں"

پس وہ عہدیدار حضرات جو اخلاص اور جنون سے تحریک جدید کی خدمت میں مصروف ہیں لائق مبارکباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے اور اپنی بے شمار رحمتوں اور فضلوں کے دروازے ان پر کھول دے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

حقیقی نماز

"نماز اس وقت حقیقی نماز کہلاتی ہے جب کہ اللہ تعالیٰ سے سچا اور پاک تعلق ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اطاعت میں اس حد تک فنا ہو اور یہاں تک دین کو دنیا پر مقدم کرے کہ خدا کی راہ میں جان تک دے دینے اور مرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ جب یہ حالت انسان میں پیدا ہو جائے اس وقت کہا جائے گا کہ اسکی نماز۔ نماز ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد ۹ صفحہ ۲۴)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

۲۔ خاکسار کی طبیعت ایک عرصہ سے ناک گلے اور کان کی خرابی کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے (ماسٹر عطا محمد احمدی قصور)

۳۔ میرے ابا جان چوٹیں لگنے کے باعث صاحب فراش ہیں۔ نیز میری بچی اکثر بعارضہ نمونیہ علیل رہتی ہے (عبدالرشید عابد معلم وقف جدید)

۴۔ ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب قریباً دو سال سے بیمار ہیں نیز صوبیدار میجر ملک محمد عبدالرحمان صاحب دو ماہ سے سی ایم ایچ کوئٹہ میں داخل ہیں۔

(عبدالرحمان خان ایجنٹ کوئٹہ)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عرب چھاپہ ماروں اور اسرائیلی فوجوں میں گھمسان کی جنگ

تل ابیب ۹ر نومبر۔ اردن کے مقبوضہ علاقے میں اسرائیلی فوج اور حریت پسندوں کے درمیان ایک گھنٹہ تک گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں چار اسرائیلی فوجی مارے گئے اور چھ زخمی ہوئے۔ لڑائی دریائے اردن کے مغربی کنارے پر ہیبروں کے مقام سے کوئی تین میل دور ہوئی۔ جب حریت پسندوں نے اسرائیل کے ایک فوجی قافلے پر حملہ کر دیا۔ جو ہیبروں جا رہا تھا۔ اسرائیل کے فوجی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ لڑائی میں سات چھاپہ مار ہلاک ہوئے۔ مگر انہوں نے اپنے جانی نقصان کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ یہ لڑائی ریڈیو تل ابیب کی اس دھمکی کے چند گھنٹے بعد ہوئی کہ اسرائیل حریت پسندوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے شام اور اردن پر حملہ کرے گا۔

عربوں اور اسرائیل میں سے ایک باقی رہے گا۔ (شاہ حسین)

واشنگٹن ۹ر نومبر۔ اردن کے شاہ حسین نے اعلان کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں عرب اور اسرائیل میں سے ایک فریق باقی رہے گا۔ اور موجودہ کشمکش اس وقت تک جاری رہے گی جب تک عربوں یا اسرائیل سے ایک کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ مثبت اقدامات سے صورت حال کو سلجھا لیا جائے اور حالات کو قابو سے باہر نہ ہونے دیا جائے۔ شاہ حسین نے کہا کہ جہاں تک عربوں کا تعلق ہے وہ امن چاہتے ہیں لیکن ایسا امن نہیں جو ان کے وجود ہی کا خاتمہ کر دے۔ واشنگٹن میں نیشنل پریس کلب سے خطاب کر رہے تھے۔

مصر نے موشے دایان کی تجویز مسترد کر دی

تل ابیب ۔ ۹ر نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے نہر سویز کے علاقے میں مستقل جنگ بندی لائن قائم کرنے کے سلسلے میں اسرائیل کی تجویز مسترد کر دی۔ مشرق وسطیٰ میں اقوام متحدہ کے مبصروں کے سربراہ جنرل اوڈبل نے اپنی رپورٹ اسرائیلی وزیر جنگ موشے دایان کو پیش کر دی۔ جنرل بل دو روز قبل یہ تجویز لے کر قاہرہ گئے تھے جہاں انہوں نے صدر ناصر اور مصر کے سول و فوجی حکام سے تبادلۂ خیالات کیا۔

یمن میں عنقریب قانون ساز کونسل قائم کر دی جائے گی۔

قاہرہ ۹ر نومبر۔ یمن کی نئی حکومت نے جس کے سربراہ قاضی عبد الرحمٰن الحریانی ہیں اعلان کیا ہے کہ ملک میں جلد ہی ایک قانون ساز کونسل قائم کر دی جائے گی۔ جس میں ہر طبقے کے لوگوں کو نمائندگی حاصل ہو گی۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت ایک مستقل کونسل بھی قائم کرے گی۔ جو ملک کے مختلف الخیال عناصر کو قریب لانے کی کوششیں کرے گی۔ اس کے علاوہ چار اعلیٰ افسروں پر مشتمل ایک قومی دفاعی کونسل بھی قائم کی جائے گی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ نئی حکومت ملک میں آمریت کو ختم کر دے گی۔ اور یکجہتی کے جذبہ کے تحت کام کرے گی

نوگاؤں میں دوبارہ ہنگامے

نئی دہلی ۹ر نومبر۔ آسام کے شہر نوگاؤں میں دوبارہ ہنگامے شروع ہو گئے ہیں۔ کرفیو اٹھنے کے فوراً بعد ہزار ہا افراد پر مشتمل ہجوم نے سرکاری دفاتر اور کئی پولیس سٹیشنوں پر حملہ کر دیا۔ متعدد سرکاری گاڑیاں اور بسیں جلا دی گئیں۔ ایک پولیس سٹیشن اور ایک سرکاری دفتر کو بھی آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ جب صورت حال قابو سے باہر ہو گئی تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور مظاہرین کو منتشر کر دیا۔ شہر میں کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اور اکا دکا جھڑپ کے واقعات ہو رہے ہیں۔

پاکستان جارحیت کی مخالفت کرتا رہیگا

اسلام آباد ۹ر نومبر۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے اعلان کیا ہے کہ جب اور جہاں بھی امن کو خطرہ لاحق ہو گا۔ پاکستان جارحیت کی مخالفت اور مظلوم کی حمایت میں آواز بلند کرے گا۔ اور وہ ان تمام لوگوں کی حمایت جاری رکھے گا جو حق خود ارادیت حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں

بھوپال کے قریب فائرنگ

نئی دہلی ۹ر نومبر۔ بھوپال کے قریب گاؤں میں کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور پولیس میں زبردست تصادم ہوا ہے۔ پولیس نے فائرنگ کی جس سے ایک شخص ہلاک ہوا اور تیس زخمی ہو گئے زخمیوں میں سے ۹ کی حالت نازک ہے اور ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔ چالیس افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب ہڑتالی مزدوروں نے نئے بھرتی ہونے والے مزدوروں کو کام سے روکنے کی کوشش کی۔ اور ان کی حفاظت کے لئے پولیس کا جو دستہ ساتھ تھا اس پر سخت پتھراؤ کیا۔

تعلیمی اداروں میں ڈبل شفٹ کا طریقہ رائج کیا جائے گا۔

پشاور ۹ر نومبر۔ صوبائی وزیر تعلیم خان محمد علی خان نے کہا ہے کہ حکومت تعلیمی اداروں میں ڈبل شفٹ کا طریق کار رائج کرنے کی تجویز پر بڑی سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے سکولوں اور کالجوں میں داخلہ نہ ملنے سے جو مسئلہ پیدا ہو گیا ہے وہ کس طرح حل ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا سکولوں اور کالجوں میں داخلہ نہ ملنے سے جو مسئلہ پیدا ہو گیا ہے ڈبل شفٹ سسٹم ہی اس کا واحد حل ہے۔ کیونکہ حکومت کے ذرائع محدود ہیں اور وہ زیادہ سکولوں اور کالجوں کے قیام کی متحمل نہیں ہو سکتی

نیا کمپنیز لاء چار ماہ تک نافذ ہو جائیگا

پشاور ۹ر نومبر۔ مرکزی وزیر تجارت مسٹر عبد الغفور خان ہوتی نے بتایا کہ ترکی کا ایک تجارتی وفد عنقریب پاکستان آئے گا۔ اور میثاق استنبول کے دائرہ کے اندر تجارت بڑھانے کی بات چیت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئے کمپنی لاء کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے اور اسے چار ماہ تک نافذ کر دیا جائے گا۔

صدر ناصر نے روسی سفیر سے ملاقات کی

قاہرہ ۹ر نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال کل قاہرہ میں روسی سفارتخانہ گئے۔ اور روس کے سوشلسٹ انقلاب کی پچاسویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کا۔ جون کی عرب اسرائیلی جنگ کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ صدر ناصر نے کسی تقریب میں حصہ لیا۔ اس موقع پر نائب صدر کابینہ کے ارکان فوجی کمانڈر بھی ان کے ہمراہ تھے

حب جند:- بے شمار فوائد رکھنے والی مفید و مجرب دوائی ہے
دل، دماغ اعصاب، نیند کا کم آنا اور چکر آنے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس -/۲۵ روپے
حب مروارید عنبری:- دل۔ دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے والا مفید اور مجرب نسخہ۔ مکمل کورس ۔۔ ۱۶ روپے۔
حب آسگند:- حب مروارید عنبری کی طرح فوائد رکھنے والا مفید و مجرب نسخہ۔ مکمل کورس ۔۔ ۴ روپے۔
دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب فرمائیں

امریکی ہیلی کوپٹر نے ۳۷ افراد کو بچا لیا

ہانگ کانگ ۹ر نومبر۔ لائبیریا کا ایک بار دار جہاز گزشتہ روز ہانگ کانگ سے ۱۶۵ میل جنوب مشرق میں طوفان کی زد میں آ کر تباہ ہو گیا۔ ایک امریکی ہیلی کاپٹر نے تباہ شدہ جہاز کے ۳۷ افراد پر مشتمل عملہ کی جان بچا لی اس جہاز کے سگنل ایک برطانوی جہاز نے بھی سنے۔ مگر طوفان کی سرکش موجوں نے اسے اس کی مدد کے لئے نہ پہنچنے دیا۔ امریکی ہیلی کاپٹر نے چار گھنٹے میں عملہ کے تمام افراد کو ساحل پر پہنچا دیا۔

صدر ایوب آج ٹانڈا ڈیم کا افتتاح کریں گے۔

پشاور ۹ر نومبر۔ صدر محمد ایوب خان آج کوہاٹ سے ۳ میل دور شاہ پور کے مقام پر ۱۱۵ فٹ بلند ٹانڈا بند کا افتتاح کریں گے۔ صدر نے نومبر ۱۹۶۲ء میں اس بند کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس کی تعمیر پر پانچ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اس سے کوہاٹ کے علاقہ میں ۲۳ ہزار ۵ سو ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔ ٹانڈا بند کی جھیل میں ۸۷ ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع رہے گا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی گورنر اور مرکزی و صوبائی وزراء شرکت کریں گے۔

روس کے خلائی بم سے کوئی خطرہ نہیں

واشنگٹن ۹ر نومبر۔ امریکی محکمہ دفاع کے حکام نے کہا ہے کہ روس نے جو خلائی بم تیار کیا ہے اس سے ہمیں کسی قسم کا کوئی خطرہ محسوس نہیں کرنا چاہیئے۔

نیکیوں میں اتنا اعلیٰ نمونہ پیش کرو کہ اس میں کوئی قوم تمہارا مقابلہ نہ کر سکے

اگر تم ایسا کرو گے تو دنیا کے معلم اور استاد بن جاؤ گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ (آیت ۶۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ (مسابقت) ایک طبعی اور فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے اندر پایا جاتا ہے۔ اسلام نے اس طبعی جذبہ کی طرف مومنوں کو ان آیات میں توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ تمہارا کام ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے۔ اگر تم معمار ہو تو تمہاری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا معمار تم سے آگے نہ بڑھے اگر تم صناع ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا صناع تم سے آگے نہ بڑھے اگر تم موجد ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا موجد تم سے آگے نہ نکل سکے۔ اگر تم ڈاکٹر یا طبیب ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا ڈاکٹر یا طبیب تم سے اس فن میں آگے نہ نکلے۔ اسی طرح تمہیں دیانت اور امانت میں اتنا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ کوئی قوم اس نیکی میں تمہارا مقابلہ نہ کر سکے

اگر تم ایسا کرو گے تو تم دنیا کے معلم اور استاد بن جاؤ گے اور لوگ تمہارے پیچھے چلنے پر مجبور ہوں گے۔

مجھے یاد ہے مسٹر سٹرک لینڈ کواپریٹو سوسائٹیز کے ایک انگریز رجسٹرار تھے وہ ایک دفعہ شملہ میں مجھے ملے اور کہنے لگے کہ آپ کی جماعت میں جو چندہ وصول کرنے کا کام کرتے ہیں وہ کس طرح دیانتداری سے کام کرتے ہیں۔ میں تو جب بھی مقرر کرتا ہوں وہ تھوڑے دنوں میں ہی خائن ثابت ہو جاتا ہے اور مجھے اسے نکالنا پڑتا ہے میں نے کہا ہمارے ہاں لوگ اس لئے بددیانتی نہیں کرتے کہ ان کا ایمان ہے کہ بددیانتی انسان کے ایمان کو ضائع کر دیتی ہے۔ وہ اس وقت انگلستان جا رہے تھے کہنے لگے کہ اگر میں واپس آیا تو میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ کواپریٹو سوسائٹیز کے انسپکٹر پہلے چھ ماہ کے لئے امام جماعت احمدیہ کے پاس بھیج دئے جایا کریں تا کہ وہ ان میں دیانت کی روح پیدا کریں۔ ہماری جماعت کی برتری کا یہ احساس اس انگریز رجسٹرار کے دل میں اسی لئے پیدا ہوا کہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہمارا ہر فرد نیکی میں دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے آگے نہ نکل جائے اگر یہ جذبہ مسابقت قومی رنگ میں پیدا ہو جائے اور ہر فرد نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے تو دنیا کے تمام جھگڑے اور فسادات مٹ جائیں اور امن اور صلح کا دور دورہ ہو جائے۔ میں نے کئی دفعہ اپنی جماعت کے مخالفین کے سامنے یہ بات پیش کی ہے کہ گالیاں دینا اور برا بھلا کہنا کوئی خوبی کی بات نہیں۔ اگر تم ہماری جماعت کا مقابلہ کرنا چاہتے ہو تو اسی طرح مقابلہ کرو کہ اگر ہم نے بیرونی ممالک میں سو جگہ اپنے تبلیغی مشن قائم کئے ہوئے ہیں تو تم دو سو جگہ اسلام کے تبلیغی مشن قائم کرو۔ اگر ہم پانچ یا دس ہزار آدمی سالانہ غیر مذاہب میں سے اسلام میں شامل کرتے ہیں تو تم بیس ہزار آدمی سالانہ غیر مذاہب میں سے اسلام میں شامل کرو۔ اگر ہمارے اندر دو ہزار واقفین زندگی پائے جاتے ہیں تو تم اپنے اندر چار ہزار واقفین زندگی پیدا کر کے دکھا دو اور ہم سے بڑھ کر اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام پھیلانے کی کوشش کرو۔ مگر اس مقابلہ کی طرف کوئی نہیں آتا، گالیاں دے کر اور جھوٹے الزامات لگا کر وہ چاہتے ہیں کہ انہیں غلبہ حاصل ہو جائے مگر اسلام ایسے گندے مقابلوں کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام کہتا ہے کہ اگر تم نے مقابلہ ہی کرنا ہے تو نیکی اور تقویٰ میں کرو۔ خدا تعالےٰ کی محبت اور تعلق باللہ میں کرو۔ اسلام کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو پھیلانے میں کرو۔ دنیوی ترقی کی تدابیر میں کرو۔ اور گندے مقابلوں میں اپنی طاقتیں خرچ نہ کرو"

تفسیر کبیر
سورۃ المومنون

٭

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل نے اقوام متحدہ سے تعاون نہ کرنے کا اعلان کر دیا

نیویارک ۱۰ر نومبر۔ اسرائیلی وزیر خارجہ مسز ابا بیان نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل میں افریشیائی ممالک نے جو قرارداد پیش کی ہے اس میں اسرائیل کے مفادات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اقوام متحدہ نے اگر کوئی نمائندہ مقرر کیا تو اسرائیلی حکومت اس سے کوئی تعاون نہیں کرے گی۔ وہ گذشتہ روز یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر ابا بیان نے سلامتی کونسل میں امریکی قرارداد کے بارے میں اظہار خیال سے انکار کر دیا۔ اور کہا ہے کہ اس وقت تک جتنی قراردادیں پیش کی گئی ہیں۔ ان میں عربوں اور اسرائیل کے درمیان براہ راست بات چیت پر مناسب زور نہیں دیا گیا انہوں نے افریشیائی قرارداد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسی قرارداد ہے جس کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی کیونکہ اس میں پیشگی سمجھوتہ کے بغیر ہی مقبوضہ علاقہ کو خالی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

امن کی پہلی شرط مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوج کا انخلاء ہے

قاہرہ ۱۰ر نومبر۔ قاہرہ کے ایک سرکاری ترجمان مسٹر محمد حسن العزت نے کہا ہے کہ عرب ممالک کو اسرائیل سے براہ راست بات چیت پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں۔ لیکن اس کی پہلی شرط یہ ہے کہ اسرائیلی فوجوں کو مقبوضہ علاقوں سے نکال لیا جائے۔ یہی ایک طریقہ ہے جس کے تحت مشرق وسطیٰ کے موجودہ بحران کو حل کیا جا سکتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ ملک ہمارا ہے اور ہمارا ہی رہے گا۔ اور سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا کو یہ بتا دیا جائے کہ اسرائیل اپنے مقاصد پورے کرنے کے لئے کیا ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔

فولاد کے کارخانہ کے منصوبوں کا جائزہ

اسلام آباد۔ ۱۰ر نومبر۔ کراچی میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے سلسلہ میں جن دو اداروں نے منصوبے پیش کئے ہیں مرکزی کابینہ کی سب کمیٹی نے ان منصوبوں کا جائزہ لیا سب کمیٹی کے سربراہ وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی ہیں۔ سب کمیٹی نے بعض امور کی نشاندہی کی جن کی چھان بین ماہرین کی کمیٹی کرے گی۔ جو کچھ عرصہ قبل قائم کی گئی تھی۔

مغربی بنگال میں غذائی صورتحال بگڑ گئی

کلکتہ ۱۰ر نومبر۔ کلکتہ اور مغربی بنگال کے دوسرے شہروں میں چاول کا ذخیرہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔ اور غذائی صورتحال تشویشناک حد تک بگڑ گئی ہے اس علاقہ میں چاول لوگوں کی خوراک کا بنیادی حصہ ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پچھلے ہفتے اس صوبے کو مرکز سے غلہ کی رسد موصول نہیں ہوئی بلیک میں چاول حکومت کی طرف سے مقررہ قیمت سے چار گنا مہنگا فروخت ہو رہا ہے۔

علی گڑھ یونیورسٹی کورٹ میں ہندو ارکان کو بھی نامزد کیا جائے گا۔

دہلی ۱۰ر نومبر۔ بھارتی سپریم کورٹ کے آئینی بنچ نے پانچ مسلمانوں کی یہ رٹ درخواست مسترد کر دی ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ کے تمام ارکان مسلمان ہوں انہوں نے رٹ میں کہا تھا کہ یونیورسٹی کے ترمیمی ایکٹ کی اس دفعہ کو منسوخ کیا جائے جس کی رو سے یونیورسٹی کورٹ میں ہندو ارکان بھی شامل کئے جا سکتے ہیں۔

ان رٹ درخواستوں میں یہ موقف اختیار کیا گیا تھا کہ ان ترمیمی قوانین کے ذریعہ مسلمانوں کو جو اقلیت میں ہیں علی گڑھ یونیورسٹی کا انتظام خود چلانے کے بنیادی حق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ جو بھارتی آئین کے آرٹیکل (۳۰) کے منافی ہے۔ مگر سپریم کورٹ نے اس موقف کو مسترد کر دیا ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲